صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 15 جولائی 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 15 جولائی 2015ء 27 رمضان 1436 ہجری 15 وفا 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 162

لیلۃ القدر

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بعض صحابہ کو دکھایا گیا کہ لیلۃ القدر رمضان کے آخری سات دنوں میں ہے۔ اس پر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تمہاری خوابوں کا اس امر پر اتفاق ہو گیا ہے اس لئے جو لیلۃ القدر کا متلاشی ہو وہ اسے آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

(صحیح بخاری کتاب صلوٰۃ التراویح باب التماس لیلۃ القدر حدیث نمبر 1876)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

یہ مہینہ جہاں مومنوں کے لئے، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والوں کے لئے بے شمار برکتیں لے کر آتا ہے وہاں شیطان کے لئے یا شیطان صفت لوگوں کے لئے تکلیف کا مہینہ بھی بن جاتا ہے کیونکہ ایک حدیث میں ہے کہ شیطان کو اس مہینہ میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ کیونکہ جب مومن اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ تقویٰ پر چلنے کی کوشش کرتا ہے اور شیطان کے حملے سے بچنے کی کوشش کرتا ہے تو یہی چیز اس کے لئے تکلیف کا باعث بنتی ہے۔ اور شیطان کو جکڑنے کا یہ مطلب ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اللہ کی خاطر جب جائز چیزوں سے بھی اپنے آپ کو روک رہا ہوتا ہے تو ناجائز باتوں سے جن کے بارے میں شیطان وقتاً فوقتاً اس کے دل میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے پھر اس سے کس قدر بچنے کی کوشش کرے گا۔ ورنہ تو جو مضبوط ایمان والے نہیں ہیں، جن کے دل میں رمضان میں بھی رمضان کا احترام پیدا نہیں ہوتا وہ تو رمضان میں بھی مکمل طور پر شیطان کے قبضے میں ہوتے ہیں۔ وہ تو رمضان میں بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل ہوتے ہیں۔ وہ تو رمضان میں بھی لوگوں کے حق مارنے کے لئے تیار ہوتے ہیں اور موقع ملے تو حق مارتے ہیں، تکلیفیں پہنچاتے ہیں۔

غرض رمضان برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں۔ یہ برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے ہر اس نیکی کو بجالانے کی کوشش کرتے ہیں اور بجالا رہے ہوتے ہیں جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ اور ہر اس برائی کو چھوڑ رہے ہوتے ہیں جس کو چھوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ بلکہ بعض جائز چیزوں کو بھی ایک خاص وقت کے لئے اس لئے چھوڑ رہے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ روزوں کی فرضیت اور بعض چیزوں سے بھی پرہیز اس لئے ہے تا کہ تم تقویٰ میں ترقی کرو۔ اور تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ یہ ہے کہ گناہوں سے بچو، گناہوں سے بچنے کی کوشش کرو اور اس طرح بچو جس طرح کسی ڈھال کے پیچھے چھپ کے بچا جاتا ہے۔ اور انسان جب کسی چیز کے پیچھے چھپ کر بچنے کی کوشش کرتا ہے تو اس میں ایک خوف بھی ہوتا ہے۔ جس حملے سے بچ رہا ہوتا ہے اس کے خوف کی وجہ سے وہ پیچھے چھپتا ہے۔ تو فرمایا کہ روزے رکھو اور روزے رکھنے کا جو حق ہے اس کو ادا کرتے ہوئے رکھو تو تقویٰ میں ترقی کرو گے۔ ورنہ ایک روایت میں آیا ہے کہ خدا تعالیٰ کو تمہیں بھوکا رکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے، کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ تو کہتا ہے کہ تم نے جو غلطیاں اور گناہ کئے ہیں ان کے بدنتائج سے بچنے کے لئے میں نے ایک راستہ تمہارے لئے بنایا ہے تا کہ تم خالص ہو کر دوبارہ میری طرف آؤ۔ اور ان روزوں میں، رمضان میں روزہ رکھنے کا حق ادا کرتے ہوئے میری خاطر تم جائز باتوں سے بھی پرہیز کر رہے ہوتے ہو اور تمہاری اس کوشش کی وجہ سے مَیں بھی تم پر رحمت کی نظر ڈالتا ہوں اور شیطان کو جکڑ دیتا ہوں۔ تا کہ تم جس خوف کی وجہ سے روزہ رکھتے ہو اور روزہ رکھتے ہوئے اس ڈھال کے پیچھے آتے ہو، تقویٰ اختیار کرتے ہو تا کہ اس میں تم محفوظ رہو اور تمہیں شیطان کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔ تو فرمایا کہ یہ تقویٰ جو ہے، یہ ڈھال جو ہے، یہ شیطان کے حملوں سے اور گناہوں سے بچنے کی کوشش جو ہے، یہ تمہارے روزے رکھنے کی وجہ سے تمہاری حفاظت کر رہی ہے۔ اس لئے ایک مجاہدہ کر کے جب تم اس حفاظت کے حصار میں آ گئے ہو تو اب اس میں رہنے کی کوشش بھی کرنی ہے۔ اب اس حصار کو، اس تقویٰ کو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے مضبوط سے مضبوط تر کرنا ہے۔ اور جو پہلے ہی نیکیوں پر قائم ہوتے ہیں وہ روزوں کی وجہ سے تقویٰ کے اور بھی اعلیٰ معیار حاصل کرتے چلے جاتے ہیں اور ترقی کرتے کرتے اللہ تعالیٰ کے انتہائی قرب پانے والے بنتے چلے جاتے ہیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 15-اکتوبر 2004ء۔ روزنامہ الفضل 11-اکتوبر 2005ء)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کرکے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

☆..................☆..................☆

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆..................☆..................☆

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

اداریہ

خدا کی راہ میں پھولنے پھلنے والے پودے

خدا کی راہ میں جان قربان کرنا معمولی بات نہیں۔ وہ عزم، وہ غیر مفتوح مسکراہٹ اور بلند خیالات دیکھنے والوں کو مبہوت کر دیتے ہیں۔ وہ دلوں پر لرزہ طاری کر دیتے ہیں اور عقائد کی بحث سے قطع نظر یہ نظارے مخالفین کو جھکا دیتے ہیں اور پھر اس کے ساتھ شہیدوں کے اعلیٰ اخلاق اور بلند نمونے سعید فطرت دشمنوں کو راہ حق پر گامزن کر دیتے ہیں۔

صفر 4 ہجری میں آنحضرت ﷺ نے قبائل عضل اور قارہ کے نمائندوں کی اس درخواست پر دس مبلغین صحابہؓ کا ایک قافلہ روانہ کیا کہ ہمیں مسلمان بنانے اور ہماری تربیت کے لئے چند افراد ہمارے علاقے میں بھیجے جائیں۔ مگر یہ لوگ جھوٹے اور دغاباز تھے اور ان کے دو سو تیر اندازوں نے مقام رجیع پر ان دس معصوم صحابہؓ کو شہید کر دیا۔ صحابہؓ نے شہادت اس شان سے قبول کی کہ دلوں پر لرزہ طاری کر گئے۔

ان صحابہ میں سے ایک حضرت خبیب بن عدیؓ بھی تھے جن کو دشمنوں نے قید کر لیا تھا اور سولی پر لٹکایا تھا۔ انہوں نے قید کی حالت میں ایسے عالی کردار کا مظاہرہ کیا کہ اس گھر کے فرد انہیں بھول نہیں سکے۔ ایک ایسا موقع آیا کہ استرا ان کے ہاتھ میں تھا اور گھر کا ایک بچہ ان کے قریب چلا گیا۔ بچے کی ماں دور سے دیکھ رہی تھی۔ اس کا تو دل کانپ اٹھا مگر خبیبؓ نے اس کو تسلی دی اور کہا کہ میں اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ وہ عورت جس کا نام ماویہ یا ماریہ تھا خبیبؓ کے اعلیٰ اخلاق سے اس قدر متاثر تھی کہ بعد میں مسلمان ہوگئی اور کہا کرتی تھی کہ خبیبؓ کو خدائی رزق عطا ہوتا تھا۔ میں نے انہیں اس وقت انگور کھاتے دیکھا جب کہ مکہ میں انگوروں کا کوئی نشان نہیں تھا اور خبیب آہنی زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوہ الرجیع و سیرۃ ابن ہشام جلد 3 صفحہ 165)

حضرت خبیبؓ کو جب شہید کیا گیا تو اس مجمع میں ایک شخص سعید بن عامر بھی شریک تھا۔ یہ بھی بعد میں مسلمان ہوگیا اور حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں والی بنایا گیا۔ مگر جب کبھی اسے خبیبؓ کا دردناک واقعہ اور ان کی جرأت مندانہ شہادت یاد آتی تو اس پر غشی کی حالت طاری ہو جاتی تھی۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد 3 صفحہ 166)

واقعہ رجیع کے تھوڑے عرصہ بعد قبیلہ بنو سلیم کی شاخ قبائل رعل اور ذکوان نے درخواست کی کہ ہمارے ہاں کچھ مبلغ بھجوائے جائیں۔ رسول اللہؐ نے ستر قاری یعنی قرآن خوان انصار ان کے ساتھ روانہ فرمائے مگر دشمنوں نے انہیں بھی دھوکے کے ساتھ ظالمانہ طور پر شہید کر دیا اور صرف دو صحابہؓ زندہ بچ سکے۔ اسے بئر معونہ کے واقعہ کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔

اس قافلہ کے ایک فرد حضرت حرام بن ملحانؓ کو تو عین اس وقت شہید کیا گیا جب وہ رسول اللہؐ کی طرف سے قبیلہ عامر کے رئیس عامر بن طفیل کو دعوت اسلام دے رہے تھے۔ اس وقت ان کی زبان پر یہ الفاظ تھے۔ اللّٰہ اکبر فزت و رب الکعبہ اللّٰہ اکبر۔ کعبہ کے رب کی قسم میں نے مراد پالی۔

(بخاری کتاب المغازی غزوہ رجیع و بئر معونہ)

بئر معونہ کے موقع پر شہید ہونے والے ان صحابہؓ میں عامر بن فہیرہؓ بھی تھے۔ جنہیں جبار اسلمی نے شہید کیا تھا۔ یہ بعد میں مسلمان ہو گیا اور اپنے مسلمان ہونے کی یہ وجہ بیان کرتا تھا کہ جب میں نے عامرؓ کو شہید کیا تو ان کے منہ سے بے اختیار نکلا فزت و اللّٰہ یعنی خدا کی قسم میں اپنی مراد کو پہنچ گیا میں یہ الفاظ سن کر متعجب ہوا کہ مرنے کا اس کی مراد سے کیا تعلق ہے۔ میں نے لوگوں سے اس کی وجہ پوچھی تو معلوم ہوا کہ مسلمان خدا کے رستے میں جان دینے کو سب سے بڑی کامیابی خیال کرتے ہیں۔ اس بات کا میری طبیعت پر ایسا اثر ہوا کہ آخر اسی اثر کے تحت میں مسلمان ہو گیا۔

(زرقانی جلد 2 صفحہ 78 نیز سیرۃ ابن ہشام جلد 3 صفحہ 187)

خان عبدالاحد خان صاحب افغان بہت دعا گو مخلص اور غیرت مند بزرگ تھے۔ درویشان قادیان میں سے تھے۔ افغانستان کے باشندہ تھے۔ کابل کے قریب رہائش رکھتے تھے۔ بارہ سال کی عمر میں احمدیت سے آگاہی ہوئی اور اپنے ہم عمر خان میر خان صاحب افغان کے ہمراہ پنجاب آئے اور خلافت اولیٰ کے زمانہ میں قادیان ایسے وارد ہوئے کہ پھر یہیں کے ہو رہے اور ساری زندگی درویشانہ حالت میں گزار دی۔ سالہا سال تک حضرت مصلح موعود کے آنریری پہرہ دار رہے اور بڑی ہوشمندی سے یہ خدمت انجام دیتے رہے حتیٰ کہ چند بار مشکوک افراد کو عین موقعہ پر پکڑ لینے میں بھی کامیاب ہوئے جو قتل کر دینے کے ارادہ سے آئے تھے جنہوں نے پکڑے جانے پر اس امر کا اقرار بھی کیا۔

"مرحوم سنایا کرتے تھے کہ جب حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب کو سنگسار کر کے شہید کر دیا گیا تو اسی دن میرے بڑے بھائی کی ڈیوٹی دوسرے کئی سپاہیوں کے ہمراہ حضرت شہید مرحوم کی نعش کی حفاظت پر لگی ہوئی تھی۔ ایک وسیع میدان میں حضرت صاحبزادہ کو سنگسار کیا گیا تھا۔ اسی دن شام کے بعد سخت بارش ہونے لگی اور شدید آندھی آگئی۔ تمام سپاہی میدان چھوڑ کر قریبی برآمدہ میں چلے گئے۔ برآمدہ کے اندر اس وقت دوسرے سپاہیوں کے ہمراہ میرے بڑے بھائی صاحب نے بھی یہ نظارہ دیکھا کہ ایک بجلی کا ستون حضرت شہید مرحوم کے سر کے اوپر کے پتھر کے ڈھیر سے نکلا ہے اور آسمان کی طرف بلند ہونا شروع ہوا اور اسی طرح کا ایک بجلی کا ستون آسمان کی طرف سے حضرت شہید مرحوم کے سر پر اترنا شروع ہوا۔ آخر زمین اور آسمان کے درمیان یہ دونوں بجلی کے ستون مل گئے۔ گویا کہ زمین سے آسمان تک بجلی کا ایک بڑا ستون تیار ہو گیا اور اس وقت بہت زیادہ روشنی پھیل گئی۔ یہ نظارہ تھوڑی دیر رہا۔ مگر اس سے وہاں موجود تمام سپاہیوں کے دل سہم گئے اور وہ بہت ڈر گئے اور کہنے لگ گئے کہ سنگسار کیا جانے والا تو کوئی ولی اللہ اور بزرگ معلوم ہوتا ہے۔

(الفضل 19 ستمبر 1968ء صفحہ 5)

صوفی عبدالرحیم صاحب پراچہ افغانستان میں تجارت کرتے تھے اور امیر امان اللہ خان شاہ افغانستان کے مصاحبین میں شامل تھے۔ جب امیر کی حکومت نے احمدیوں کے لئے جینا دوبھر کر دیا اور 1924ء میں کابل میں محض اختلاف عقیدہ کی بنیاد پر حضرت مولوی نعمت اللہ خان صاحب کو شہید کر دیا گیا اور پھر بعد میں 5 فروری 1925ء کو دو اور احمدیوں یعنی حضرت مولوی عبدالحلیم صاحب اور حضرت قاری نور علی صاحب کو شہید کر دیا تو سنگساری میں حصہ لینے والوں میں وہ بھی شامل تھے۔ لیکن سنگساری کے واقعہ کے بعد آپ کے قلب و نظر کی حالت بدل گئی اور حکومت کا یہ ظالمانہ اور بزدلانہ فعل آپ کے لئے حق و صداقت کو قبول کرنے کا باعث بنا آپ نے احمدیت قبول کر لی اور ہندوستان چلے آئے اور بھیرہ میں آباد ہوئے۔ (الفضل 17۔اگست 1968ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 3۔اپریل 2015ء میں فرماتے ہیں۔

جماعت میں جو شہادتیں ہوتی ہیں اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ کس طرح تائید و نصرت فرماتا ہے اس بارہ میں جاپان سے ہمارے صدر جماعت لکھتے ہیں کہ شیخوپورہ میں جو خلیل احمد صاحب شہید ہوئے۔ جب میں نے خطبہ میں ان کا ذکر کیا تو ایک جاپانی دوست جن کا چھ ماہ سے جماعت کے ساتھ اس لحاظ سے تعلق تھا کہ (دعوت الی اللہ) ان کو کیا کرتے تھے ان کا فون آیا کہ میں احمدی ہونا چاہتا ہوں تو میں نے انہیں (بیت) میں بلا لیا اور بیعت کی کارروائی ہوئی اور انہوں نے شہادت کے متعلق ان کا ذکر سن کے اس کے بعد بیعت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانی کے نظام میں شامل ہیں۔

(روزنامہ الفضل 19 مئی 2015ء)

یہ وہ پودے ہیں جو کبھی خشک نہیں ہوتے۔ جلد یا بدیر پھل دیتے رہتے ہیں اور آنے والی نسلیں بھی ان سے فیضیاب ہوتی ہیں۔

☆............☆............☆

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

آنحضرت ﷺ کا ذکر ہمیشہ بلند رہے گا

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا۔ جس میں طرح طرح کے پرند، چرند، نباتات اور انسان پائے جاتے ہیں۔ جہاں اتنا کچھ پیدا کیا وہاں سورج بھی پیدا کیا۔ جس کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ سورج کا اثر جہاں نباتات اور حیوانات کی نشوونما پر پڑتا ہے۔ وہاں انسان کی نشوونما پر بھی پڑتا ہے اور انسان سورج کی روشنی سے بہت زیادہ فائدہ اٹھاتا ہے۔ ایک لمحہ کے لئے انسان سوچے کہ اگر سورج نہ ہو تو زندگی کیا رہ جاتی ہے اور زندگی کا کیا مزہ رہ جاتا ہے۔ لیکن یہ سورج غروب بھی ہو جاتا ہے اور اس کو گرہن بھی لگ جاتا ہے اور یہ تاریک ہو جاتا ہے لیکن ایک اور سورج روحانی دنیا میں بھی پایا جاتا ہے جس کے بغیر روحانی زندگی زندگی نہیں رہتی اور روحانی زندگی کا مزہ ہی نہیں رہتا اور یہ سورج ہے ''سراج منیر'' یعنی چمکتا ہوا سورج۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ۔ سورج تو چمکتا ہی ہے۔ آخر خداتعالیٰ نے آپ کو چمکتا ہوا سورج کیوں قرار دیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ چمکتا ہوا سورج کبھی غروب نہیں ہوگا اور نہ ہی اس کو گرہن وغیرہ لگے گا اور نہ ہی یہ ایک لمحہ کے لئے تاریک ہوگا۔ دراصل اس میں بھی ایک پیشگوئی پائی جاتی ہے کہ مخالفین اس کو گرہن لگانے یا تاریک کرنے کی کوشش کریں گے لیکن ناکام رہیں گے۔ خداتعالیٰ جو علام الغیوب ہے وہ تو جانتا تھا کہ ایک وقت آئے گا کہ مخالفین اس پر جھوٹے الزامات لگا کر اس چمکتے ہوئے سورج کو اندھیرے میں بدلنے کی کوشش کریں گے لیکن ناکام رہیں گے اور آج یہ پیشگوئی کتنی صفائی سے پوری ہو رہی ہے۔ اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

آنحضرت ﷺ کا رتبہ تمام انبیاء سے بڑھ کر ہے۔ آپ مجسم رحمت تھے۔ آپ کی برکتوں اور ہمدردیوں کا فیضان سب سے بڑھ کر تھا جو اب بھی جاری ہے اور ہمیشہ جاری رہے گا۔ لیکن تمام انبیاء میں واحد آپ کی ذات ہے جو مسلسل مخالفین اور دشمنان دین متین کے اوچھے ہتھکنڈوں کو برداشت کرتی ہے۔ (روزنامہ الفضل 3 ستمبر 2014ء ص 1)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

نور لائے آسماں سے خود بھی وہ اک نور تھے
قوم وحشی میں اگر پیدا ہوئے کیا جائے عار

جو لوگ شک کی سردیوں سے تھرتھراتے ہیں
اس آفتاب سے وہ عجب دھوپ پاتے ہیں

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

نور دکھلا کے ترا سب کو کیا ملزم و خوار
سب کا دل آتش سوزاں میں جلایا ہم نے

جس طرح سورج تمام دنیا کو روشن کرتا ہے۔ اسی طرح آپ کے دم سے تمام دنیا روشن ہوئی اور جتنے بھی اولیاء اللہ مجددین گزرے ہیں انہوں نے آپ سے ہی روشنی پائی اور آگے پھیلائی۔ آپ چمکتے ہوئے سورج ہیں۔ آپ کی روشنی جس پر پڑتی ہے یا جو آپ کی روشنی سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ وہ زندہ ہو جاتا ہے (روحانی لحاظ سے) جو فائدہ نہیں اٹھاتا وہ روحانی لحاظ سے زندگی نہیں پاتا بلکہ مردہ ہی رہتا ہے۔ اب قیامت تک آپ کی روشنی ہی زندگی دے گی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جواں مرد نبی اور زندہ نبی اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبی صرف ایک مرد کو جانتے ہیں یعنی وہی نبیوں کا سردار، رسولوں کا فخر تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ و احمد مجتبیٰ ﷺ ہے۔ جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے۔ جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی۔

(سراج منیر۔ دینی خزائن جلد 12 ص 82)

پھر آپ کے بلند مقام پر ہونے کا ایک یہ بھی ثبوت ہے کہ صرف آپ کو ہی کلمہ عطا کیا گیا۔ اس ضمن میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر بنی اسرائیل کے آخری نبی تک کوئی کلمہ نہ تھا۔ صرف وہی کلمہ ہے جو محمد رسول اللہ ﷺ نے پیش کیا ہے۔ کیونکہ اگر پہلے خداتعالیٰ کے نام کے ساتھ کسی نبی کا نام لگایا جاتا اور پھر اسے ہٹایا جاتا تو یہ بے ادبی ہوتی۔ پس صرف محمد رسول اللہ ﷺ کا نام ہی خداتعالیٰ کے نام کے ساتھ لگایا گیا کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے نام نے قیامت تک چلنا تھا۔ غرض خداتعالیٰ کی یہ صفت ہے کہ جس چیز نے مٹ جانا ہو اسے نام نہیں دیا جاتا۔ چونکہ اس امت نے قیامت تک رہنا تھا اس لئے اسے مسلم نام دے دیا گیا۔ اسی طرح آپ کی تعلیم کو بھی ایک نام دے دیا گیا یعنی قرآن۔ پہلی کتابوں مثلاً توریت اور انجیل وغیرہ کا نام خداتعالیٰ نے نہیں رکھا۔ لیکن رسول کریم ﷺ کی کتاب کا نام قرآن خود خدا نے رکھا۔

(تفسیر کبیر جلد 2 ص 205)

آنحضرت ﷺ کی قوت قدسیہ تمام انبیاء سے بڑھ کر تھی۔ اسی لئے آپ کے تربیت یافتہ صحابہ کرام نے خداتعالیٰ کے رستہ میں بخوشی اپنی جانیں بھی دے دیں جبکہ حضرت موسیٰ کے ماننے والوں نے وادی کنعان کے لئے حضرت موسیٰ سے کہا کہ جاؤ تو اور تیرا رب جا کر لڑو ہم تو یہیں بیٹھے ہیں اور حضرت عیسیٰ کے ماننے والے آپ کا اس وقت ساتھ چھوڑ گئے۔ جب مخالفین نے آپ کو پکڑ لیا بلکہ آپ کو پکڑوا بھی دیا اور کچھ منحرف بھی ہوگئے۔

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے کہ مخالفین کبھی بھی آپؐ کو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور نہ ہی ان کے اوچھے ہتھکنڈوں سے آپؐ کا ذکر ختم ہو سکے گا۔ اللہ تعالیٰ بھی آپ کے بارہ میں فرماتا ہے۔ ورفعنالك ذكرك کہ ہم نے تیرے ذکر کو ہمیشہ کے لئے بلند کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ ایک وقت آئے گا کہ مخالفین آپ کے ذکر کو ماند بلکہ ختم کرنے کی کوشش کریں گے لیکن ناکام و نامراد رہیں گے۔ اس آیت میں بھی کتنی زبردست پیشگوئی پائی جاتی ہے جو آج پوری ہو رہی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے آنحضرت ﷺ کا ایسا عالی شان ذکر فرمایا جس کی مثال ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتی اور یہ آپ کا ہی حصہ تھا۔ آپ نے اردو، عربی اور فارسی میں نہ صرف نثر میں بلکہ نظم میں بھی آپؐ کا عدیم المثال ذکر بلند فرمایا۔ اس ضمن میں آپ کی کتابیں آپ ﷺ کے ذکر سے بھری پڑی ہیں۔

یہاں پر چند اشعار بطور نمونہ کے درج ہیں۔

فارسی شعر ؎

دگر استاد را نامے ندانم
کہ خواندم در دبستان محمد

میں کسی اور استاد کا نام نہیں جانتا۔ میں تو محمد رسول اللہ ﷺ کے مدرسہ سے پڑھا ہوا ہوں۔

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

خدا کے بعد میں محمد رسول اللہ ﷺ کے عشق میں مبتلا ہوں اگر آپ سے عشق کرنا کفر ہے تو میں سخت کافر ہوں۔

اردو اشعار میں فرماتے ہیں:۔ ؎

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دین محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

مصطفیٰؐ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بار خدایا ہم نے

ربط ہے جان محمدؐ سے مری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے

اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں
لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

پھر فرماتے ہیں: ؎

سب پاک ہیں پیمبر اک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیرالوریٰ یہی ہے
پہلے تو راہ میں ہارے پار اس نے ہیں اتارے
میں جاؤں اس کے وارے بس ناخدا یہی ہے
پہلوں سے خوب تر ہے خوبی میں اک قمر ہے
اس پر ہر اک نظر ہے بدرالدجیٰ یہی ہے
وہ آج شاہ دیں ہے وہ تاج مرسلیں ہے
وہ طیب و امیں ہے اس کی ثنا یہی ہے
سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

آپ نے رسول اللہ کی مدح میں ایک لمبا عربی قصیدہ لکھا جس کے کچھ شعروں کا یہاں پر صرف اردو ترجمہ تحریر کیا جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

کہ ایک قوم نے تجھے دیکھا ہے اور ایک امت نے خبر سنی ہے اس بدر کی جس نے مجھے اپنا عاشق بنایا۔

وہ تیرے حسن کی یاد میں بوجہ عشق کے روتے ہیں اور جدائی کی جلن کے دکھ اٹھانے سے بھی روتے ہیں۔

میرا جسم تو شوق غالب سے تیری طرف اڑنا چاہتا ہے۔ اے کاش میرے اندر اڑنے کی طاقت ہوتی۔

اس پُرآشوب زمانہ میں مخالفین کئی طور کے افتراء کر کے ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت ﷺ کی توہین اور دین حق کی تحقیر کو بڑا ثواب کا کام سمجھ رہے ہیں۔ ایسے وقت میں ایسے منصف مزاج بھی ہیں جنہوں نے بے تعصبی کا عمدہ نمونہ دکھایا ہے۔ چنانچہ پرکاش دیو جی ہندو آریہ آنحضرت ﷺ کے بارے میں لکھتے ہیں:۔

حضرت محمد صاحب بانی مذہب اسلام جن کی سوانح عمری کا یہ مختصر خاکہ منجملہ ان بزرگ اشخاص کے ہیں جنہوں نے قانون قدرت کے موافق جہالت اور تاریکی کے زمانے میں پیدا ہو کر دنیا میں بہت کچھ صداقت کی روشنی کو پھیلایا اور لوگوں کو روحانی و دنیاوی ترقی کا راستہ دکھایا ہے جس طرح ہندوستان کو شاکیہ حسن گوتم عرف بدھ اور راجہ رام موہن رائے اور فارسی کو زرتشت اور چین کو کنفیوشس اور یہود یہ کو حضرت عیسیٰ کے وجود پر فخر ہے۔ ویسے ہی ریگستان عرب کے لئے محمد صاحب کا وجود اس کی عزت و عظمت کا باعث ہے بلکہ آنحضرت کی ذات سے جو جو فیض دنیا کو پہنچے ان کے لئے نہ صرف عرب بلکہ تمام دنیا کو ان کا شکرگزار ہونا چاہئے۔

(سوانح عمری حضرت محمد صاحب ص 5 از آریہ پرکاش دیو جی)

پھر لکھتے ہیں:

محمد صاحب سے پہلے دنیا میں بہت سے نبی گزر چکے تھے اور ان میں سے بعض جیسے حضرت موسیٰ اور حضرت مسیح نہایت اولوالعزم پیغمبر تھے لیکن ان کی رسالت اور آنحضرتؐ کی رسالت میں یہ بڑا فرق تھا کہ وہ نبی صرف اپنے بھائیوں یعنی بنی اسرائیل کی ہدایت کو اپنا فرض سمجھتے تھے حضرت موسیٰ کی نبوت اور ان کی کل زندگی بنی اسرائیل اور ان کے ہی معاملات میں صرف ہوئی۔

باقی صفحہ 5 پر

مرتبہ: مکرم مبشر احمد اعجاز صاحب

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

نماز کی اہمیت، فرضیت اور برکات

سیدنا حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''انسان کو جو حکم اللہ تعالیٰ نے شریعت کے رنگ میں دیئے ہیں جیسے اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ نماز کو قائم رکھو۔ یا فرمایا وَاسۡتَعِیۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوۃِ ان پر جب وہ ایک عرصہ تک قائم رہتا ہے تو یہ احکام بھی شرعی رنگ سے نکل کر کونی رنگ اختیار کر لیتے ہیں اور پھر وہ ان احکام کی خلاف ورزی کر ہی نہیں سکتا۔''

(الحکم۔ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 6 صفحہ 329)

اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کو ایک اور جگہ اس طرح سے بیان فرمایا ہے:۔

ترجمہ: یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے۔ (العنکبوت آیت:46)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''نماز میں لذت اور سرور بھی عبودیت اور ربوبیت کے ایک تعلق سے پیدا ہوتا ہے۔ جب تک اپنے آپ کو عدم محض یا مشابہ بالعدم قرار دے کر جو ربوبیت کا ذاتی تقاضا ہے نہ ڈال دے اس کا فیضان اور پرتو اس پر نہیں پڑتا اور اگر ایسا ہو تو پھر اعلیٰ درجہ کی لذت حاصل ہوتی ہے جس سے بڑھ کر کوئی حظ نہیں ہے۔ اس مقام پر انسان کی رُوح جب ہمہ نیستی ہو جاتی ہے تو وہ خدا کی طرف ایک چشمہ کی طرح بہتی ہے اور ماسویٰ اللہ سے اُسے انقطاع ہو جاتا ہے اس وقت خدائے تعالیٰ کی محبت اس پر گرتی ہے۔ اس اتصال کے وقت ان دو جوشوں سے جو اُوپر کی طرف سے ربوبیّت کا جوش اور نیچے کی طرف سے عبودیت کا جوش ہوتا ہے ایک خاص کیفیت پیدا ہوتی اس کا نام صلوٰۃ ہے جو سیّئات کو بھسم کر جاتی ہے اور اپنی جگہ ایک نور اور چمک چھوڑ دیتی ہے جو سالک کو راستہ کے خطرات اور مشکلات کے وقت ایک منور شمع کا کام دیتی ہے اور ہر قسم کے خس و خاشاک اور ٹھوکر کے پتھروں اور خار و خس سے جو اس کی راہ میں ہوتے ہیں آگاہ کر کے بچاتی ہے اور یہی وہ حالت ہے جبکہ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡھٰی...... اطلاق اس پر ہوتا ہے کیونکہ اس کے ہاتھ میں نہیں نہیں اس کے شمع دانِ دل میں ایک روشن چراغ رکھا ہوا ہوتا ہے پھر گناہ کا خیال اُسے آ کیونکر سکتا ہے اور انکار اس میں پیدا ہی نہیں ہو سکتا۔ فحشاء کی طرف اس کی نظر اُٹھ ہی نہیں سکتی۔ غرض اسے ایسی لذت، ایسا سرور حاصل ہوتا ہے کہ میں نہیں سمجھ سکتا کہ اسے کیونکر بیان کروں''۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 6 صفحہ 421)

نماز کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

''خدا کی رحمت کے سرچشمہ سے فائدہ اٹھانے کا اصل فائدہ یہی ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہ خاصہ ہے کہ جیسے اس انسان کا قدم بڑھتا ہے ویسے ہی پھر خدا کا قدم بڑھتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی خاص رحمتیں ہر ایک کے ساتھ نہیں ہوتیں۔ اور اسی لئے جن پر یہ ہوتی ہیں۔ ان کے لئے وہ نشان بولی جاتی ہیں۔ (اس کی نظیر دیکھ لو) کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کے دشمنوں نے کیا کیا کوششیں آپ کی ناکامیابی کے واسطے کیں مگر ایک پیش نہ گئی حتیٰ کہ قتل کے منصوبے کئے۔ مگر آخر نا کامیاب ہی ہوئے۔ خدا تعالیٰ جو تجویز پیش کرتا ہے (اس خاص رحمت کے حصول کے واسطے جو اخلاق وغیرہ حاصل کئے جاویں تو) ان امروں کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کیا جاوے نہ کہ ہمارے سامنے۔ اپنے دلوں میں خدا تعالیٰ کی محبت اور عظمت کا سلسلہ جاری رکھیں اور اس کے لئے نماز سے بڑھ کر اور کوئی شے نہیں ہے۔ کیونکہ روزے تو ایک سال کے بعد آتے ہیں۔ اور زکوٰۃ صاحب مال کو دینی پڑتی ہے۔ مگر نماز ہے کہ ہر ایک (حیثیت کے آدمی) کو پانچوں وقت ادا کرنی پڑتی ہے اسے ہرگز ضائع نہ کریں۔ اسے بار بار پڑھو اور اس خیال سے پڑھو کہ میں ایسی طاقت والے کے سامنے کھڑا ہوں کہ اگر اس کا ارادہ ہو تو ابھی قبول کر لیوے اسی حالت میں بلکہ اسے ساعت میں بلکہ اسی سیکنڈ میں۔ کیونکہ دوسرے دنیاوی حاکم تو خزانوں کے محتاج ہیں۔ اور ان کو فکر ہوتی ہے کہ خزانہ خالی نہ ہو جاوے اور ناداری کا ان کو فکر لگا رہتا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کا خزانہ ہر وقت بھرا بھرایا ہے۔ جب اس کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو صرف یقین کی حاجت ہوتی ہے۔ اسے اس امر پر یقین ہو کہ میں ایک سمیع علیم اور خبیر اور قادر ہستی کے سامنے کھڑا ہوا ہوں اگر اسے مہر آ جاوے تو ابھی دے دیوے۔ بڑی تضرع سے دعا کرے۔ ناامید اور بدظن ہرگز نہ ہووے اور اگر اسی طرح کرے تو (اس راحت کو) جلدی دیکھ لے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے اور اور فضل بھی شامل حال ہوں گے اور خود خدا بھی ملے گا تو یہ طریق ہے جس پر کاربند ہونا چاہئے۔ مگر ظالم فاسق کی دعا قبول نہیں ہوا کرتی کیونکہ وہ خدا تعالیٰ سے لاپرواہ ہے۔ ایک بیٹا اگر باپ کی پرواہ نہ کرے اور ناخلف ہو تو باپ کو اس کی پرواہ نہیں ہوتی تو خدا کو کیوں ہو۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 681)

نماز سنوار کر ادا کی جائے

نماز کو سنوار کر پڑھنے کے متعلق ایک موقعہ پر سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا:

''نماز میں خدا تعالیٰ کی حضوری ہے اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے اور اُس سے اپنے گناہوں کے معاف کرانے کی مرکب صورت کا نام نماز ہے۔ اس کی نماز ہرگز نہیں ہوتی جو اس غرض اور مقصد کو مدنظر رکھ کر نماز نہیں پڑھتا۔ پس نماز بہت ہی اچھی طرح پڑھو۔ کھڑے ہو۔ تو ایسے طریق سے کہ تمہاری صورت صاف بتا دے کہ تم خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دست بستہ کھڑے ہو اور جھکو تو ایسے جس سے صاف معلوم ہو کہ تمہارا دل جھکتا ہے اور سجدہ کرو تو اس آدمی کی طرح جس کا دل ڈرتا ہے اور نمازوں میں اپنے دین اور دُنیا کے لئے دُعا کرو۔''

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 184)

ترک نماز شرک سے قریب کر دیتا ہے

فرماتے ہیں:۔

''نماز کیا ہے؟ یہ ایک خاص دُعا ہے، مگر لوگ اس کو بادشاہوں کا ٹیکس سمجھتے ہیں۔ نادان اتنا نہیں جانتے کہ بھلا خدا تعالیٰ کو ان باتوں کی کیا حاجت ہے، اس کے غنا۔ ذاتی کو اس بات کی کیا حاجت ہے کہ انسان دُعا، تسبیح اور تہلیل میں مصروف رہے، بلکہ اس میں انسان کا اپنا ہی فائدہ ہے کہ وہ اس طریق پر اپنے مطلب کو پہنچ جاتا ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے کہ آجکل عبادات اور تقویٰ اور دینداری سے محبت نہیں ہے۔ اس کی وجہ ایک عام زہریلا اثر رسم کا ہے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی محبت سرد ہو رہی ہے اور عبادات میں جس قسم کا مزا آنا چاہئے، وُہ مزا نہیں آتا''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 101)

ایک اور موقعہ پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

''جو شخص نماز کو چھوڑتا ہے وہ ایمان کو چھوڑتا ہے۔ اس سے خدا کے ساتھ تعلقات میں فرق آ جاتا ہے۔ اصل میں (۔) نے جب سے نماز کو ترک کیا یا اسے دل کی تسکین آرام اور محبت سے اس کی حقیقت سے غافل ہو کر پڑھنا شروع کیا ہے تب ہی سے (۔) کی حالت بھی معرض زوال میں آئی ہے۔ وہ زمانہ جس میں نمازیں سنوار کر پڑھی جاتی تھیں غور سے دیکھ لو کہ (۔) کے واسطے کیسا تھا۔ ایک دفعہ تو (۔) نے تمام دنیا کو زیر پا کر دیا تھا جب اسے ترک کیا وہ خود متروک ہو گئے ہیں۔ درد دل سے پڑھی ہوئی نماز ہی ہے کہ تمام مشکلات سے انسان کو نکال لیتی ہے۔ ہمارا بارہا کا تجربہ ہے کہ اکثر کسی مشکل کے وقت دعا کی جاتی ہے۔ ابھی نماز میں ہی ہوتے ہیں کہ خدا نے اس امر کو حل اور آسان کر دیا ہوتا ہے۔ ایک عرض کرتا ہے التجا کے ہاتھ بڑھاتا ہے، دوسرا اس کی عرض کو اچھی طرح سنتا ہے پھر ایک ایسا وقت بھی ہوتا ہے کہ جو سنتا تھا وہ بولتا ہے اور گزارش کرنے والے کو جواب دیتا ہے، نمازی کا یہی حال ہے۔ خدا کے آگے سربسجود رہتا ہے اور خدا کو اپنے مصائب اور حوائج سناتا ہے پھر آخر سچی اور حقیقی نماز کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ ایک وقت جلد آ جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کے جواب کے واسطے بولتا اور اس کو جواب دے کر تسلی دیتا ہے۔ بھلا یہ بجز حقیقی نماز کے ممکن ہے، ہرگز نہیں۔ اور پھر جن کا خدا ہی ایسا نہیں وہ بھی گئے گزرے ہیں، ان کا کیا دین اور کیا ایمان ہے، وہ کس امید پر اپنے اوقات ضائع کرتے ہیں۔''

(الحکم 31 مارچ 1903ء)

''تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اُس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دُنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اِس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دُور پڑا ہوا ہے۔ مَیں یہ نہیں کہتا کہ تم دُنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (دین) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت (دین) کا منشا نہیں۔ (دین) تو انسان کو چُست اور ہوشیار اور مُستعد بنانا چاہتا ہے، اس لئے مَیں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردد نہ کرے تو اس سے مؤاخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مُراد لے کہ دُنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے وُہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو۔ اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضاء مقصود ہو اور اُس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض و جذبات کو مقدم نہ کرو۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 118)

☆.........☆.........☆

صفت محدد

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کی ایک صفت کے بیان میں لکھا ہے۔ کہ وہ محدد بھی ہے۔ یعنی ہر چیز کو ایک حد کے اندر رکھتا ہے۔ یہ نہیں۔ کہ آدمی 20 فٹ لمبا ہو جائے۔ یا بلی ہاتھی کے برابر ہو جائے۔ یا گیہوں کا پودہ بڑ کے درخت کے ہم قد ہو جائے۔ غرض ہر مخلوق کے اجسام، تاثیرات اور طاقتوں پر خدا نے حدیں لگا رکھی ہیں۔ اس محدد والی صفت کو قرآن مجید نے اس آیت میں بیان کیا ہے۔ خلق کل شیء فقدرہ تقدیرا (الفرقان: 3) یعنی اس نے ہر چیز کو پیدا کیا۔ پھر اس کے متعلق اندازے لگا دیئے کہ ان سے باہر نکلنے نہ پائے۔ اسی طرح آیت قد جعل اللہ لکل شیء قدراً (طلاق: 4)

(الفضل 6 مئی 1938ء)

مکرم محمد یٰسین خان صاحب

محترم چودھری شبیر احمد صاحب کی شفقت اور محبت

محترم چودھری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول کا خاکسار کے ساتھ اپنی زندگی کا سب سے پہلا تعارف اور ملاقات 1988ء میں ہوئی جب محترم چودھری صاحب ہمارے محلّہ دارالصدر غربی قمر میں چندہ تحریک جدید کے سلسلہ میں پروگرام میں تشریف لائے۔ خاکسار نے 1987ء میں بیعت کی تھی۔ چندہ عام اور وصیت کے بارہ میں تو تھوڑا بہت تعارف سیکرٹری صاحب مال محلّہ نے کروادیا تھا کہ یہ چندے حضرت مسیح موعود کے جاری فرمودہ ہیں۔ چندہ خدام الاحمدیہ کے بارہ میں زعیم صاحب مجلس خدام الاحمدیہ سے معلوم ہو چکا تھا کیونکہ عمر کے لحاظ سے خاکسار خدام الاحمدیہ کی تنظیم کا ممبر تھا۔ چندہ تحریک جدید اور وقف جدید اور دیگر طوعی چندہ جات کے بارہ میں صرف اتنا معلوم تھا کہ یہ بھی مدات ہیں۔

محترم چودھری صاحب نے تحریک جدید کے بارہ میں تفصیلی تقریر کی جس میں تحریک جدید کے قیام، دائرہ کار اور معیاری قربانی کے بارہ میں روشنی ڈالی۔ پروگرام کے بعد چائے وغیرہ کا پروگرام تھا جس میں صدر صاحب محلّہ خاکسار کو بھی ساتھ اندر لے گئے جہاں مہمان نوازی کا اہتمام تھا اور محترم چودھری صاحب کو خاکسار کی بیعت کا بتایا تو چودھری صاحب بہت خوش ہوئے اور معانقہ کا شرف بخشا اور اپنے ساتھ والی کرسی پر بٹھالیا اور کافی دیر تک باتیں کرتے رہے۔

حسن اتفاق سے 1998ء میں خاکسار کی یوگنڈا سے واپسی پر وکالت مال اول میں محترم چودھری شبیر احمد صاحب کے دفتر میں خاکسار کا تقرر ہوا تو چودھری صاحب نے کام کے سلسلہ میں خاکسار کی بہت زیادہ رہنمائی فرمائی اور دفتر اول کے کھاتے کا کام سپرد کردیا۔ کچھ عرصہ بعد خاکسار کا تبادلہ وکالت وقف نو میں ہوگیا۔ 2001ء میں دوبارہ وکالت مال اول میں تبادلہ ہوا تو چودھری صاحب نے فرمایا ہمیں آپ کی زیادہ ضرورت تھی اس لئے ہم نے آپ کو دوبارہ اپنے پاس بلالیا ہے۔ خاکسار کی ڈیوٹی دفتر انچارج کے طور پر لگی۔ محترم چودھری صاحب کے ربوہ میں دورہ جات میں خاکسار کو ہمیشہ چودھری صاحب کا ساتھ نصیب رہا۔ اس کے علاوہ روزنامہ الفضل میں چھپنے والے دعائیہ اعلانات کے جواب اور دیگر اہم خطوط لکھنا بھی خاکسار کے سپرد تھا۔ حضور انور کے نئے سال کے خطبہ جمعہ بابت تحریک جدید کی کمپوزنگ خاکسار کے سپرد تھی۔ کام کو بہتر سے بہتر کرنا سکھایا کرتے تھے۔

2002ء میں خاکسار کے سپرد انسپکٹر تحریک جدید ربوہ کی ڈیوٹی کی گئی تو اس سلسلہ میں بھی بہت پیار سے کام کرنا سکھاتے رہے۔ وقتاً فوقتاً اپنی دی گئی ہدایات کے بارہ میں دریافت بھی فرمایا کرتے تھے۔ تحریک جدید میں شاملین کی تعداد بڑھانے پر بہت زور دیا کرتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے۔ ہمارے خلفا نے بھی اس کی طرف بہت توجہ دلائی ہے۔ فرمایا کرتے تھے کہ دورہ کے دوران ایک بھی نیا بندہ شامل کرانا بہت بڑی کامیابی ہے۔ اس سے نظر آتا ہے کہ کام ہو رہا ہے۔ اس سے چندہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ خاکسار نے چودھری صاحب کی راہنمائی میں دورہ جات ربوہ کے دوران ذیلی تنظیموں کی تجنید کو بنیاد بنا کر کام کیا۔ جس سے موازنہ اور پڑتال سے شاملین چندہ تحریک جدید کی تعداد اور چندے میں اضافہ ہوا اور لسٹ وعدہ جات میں دفتر اور تنظیم کے کالم کو از سر نو ترتیب دیا گیا۔ اس پر محترم چودھری صاحب بہت خوش ہوا کرتے تھے۔

نومبر 2003ء میں خاکسار کی ڈیوٹی انسپکٹر کے طور پر مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خان، راجن پور، کوئٹہ اور اپر سندھ میں لگی۔ محترم چودھری صاحب نے خاکسار کو بلا کر فرمایا یٰسین صاحب آپ کو (Test) ٹسٹ کیس کے طور پر یہ علاقہ سپرد کیا گیا ہے۔ اس میں بہت محنت کرنا پڑے گی اور حضور انور کو کامیابی کے لئے دعا کا خط لکھیں اور خود بھی دعا کر کے اور کچھ نہ کچھ صدقہ دے کر کام شروع کریں۔ آپ مرکز کی توقع کے مطابق کامیاب ہو جائیں گے۔ شاملین بڑھائیں گے تو مرکزی ضرورت یعنی ٹارگٹ پورے ہو جائیں گے۔

محترم چودھری صاحب کی راہنمائی میں کام کی توفیق ملی اور اللہ کے فضل اور نصرت سے مفوضہ تمام علاقے میں شاملین کی تعداد بھی بڑھی اور مرکز کی ضرورت بھی پوری ہوگئی۔ اس سے محترم چودھری صاحب بہت خوش ہوئے۔

دوسری بار جب خاکسار سندھ کے دورہ پر گیا تو کرونڈی ضلع خیر پور میں خاکسار کو حادثہ پیش آگیا اور بائیں ٹانگ کا فریکچر ہوگیا۔ جب خاکسار فضل عمر ہسپتال ربوہ پہنچا تو وکالت مال اول کے افسران میں سے سب سے پہلے میری عیادت کے لئے محترم چودھری صاحب تشریف لائے تھے۔ آپ نے مجھے گلے لگایا۔ میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ چودھری صاحب کی آواز بھی بھرا گئی اور فرمایا یٰسین صاحب حوصلہ کریں آپ تو غازی بن گئے ہیں۔ جب تک میں ہسپتال میں زیر علاج رہا ہر دوسرے دن تشریف لاتے رہے۔ جس روز خود تشریف نہ لاتے مکرم انعام اللہ قمر صاحب اکاؤنٹنٹ اور محمد ارشد صاحب مددگار کارکن کو باقاعدگی سے ہسپتال بھجواتے رہے۔ روزانہ پوچھا کرتے تھے کسی چیز کی ضرورت ہو تو بلا جھجک بتائیں۔ کبھی پھل اور کبھی جوس لاتے یا بھجواتے رہے۔ آپ نے میرے لئے واقعۃً پیار، محبت اور دیکھ بھال کی لازوال مثال قائم فرمائی۔ دعا اور دوا دونوں کا بھی حق ادا کیا۔

اس کے بعد خاکسار ہسپتال سے گھر شفٹ ہوا تو جب تک علاج ہوتا رہا۔ کارکنان باقاعدگی سے محترم چودھری صاحب کی ہدایت پر خاکسار کے کوارٹر پر آتے رہے۔ خود بھی چند مرتبہ خاکسار کے کوارٹر پر تشریف لائے۔ سچ پوچھیں اگر میرے والد صاحب زندہ ہوتے تو شاید وہ بھی مجھ سے اور میرے بچوں سے اتنا پیار نہ کر پاتے۔

میرا صدر انجمن میں کوارٹر دوبارہ تعمیر ہوا تو سامان شفٹ ہونا تھا۔ خاص طور بجلی کے پنکھے اور ٹیوب لائٹس کی فٹنگ ہونی تھی۔ چودھری صاحب نے مددگار کارکن جو بجلی کا کام جانتے تھے کو بھجوا کر میرے کوارٹر میں پنکھے اور ٹیوب لائٹس کا کام کروادیا۔

دسمبر 2006ء تک خاکسار نے دفتر میں کھاتہ نمبر 5 پر کام کی توفیق پائی۔ آپ ہمیشہ میرے کام کی تعریف فرماتے۔ جب راولپنڈی، اسلام آباد، صوبہ سرحد اور آزاد کشمیر کا علاقہ خاکسار کے سپرد ہوا تو فرمایا یٰسین صاحب آپ کی محنت اور لگن کو پیش نظر رکھ کر آپ کو اس علاقہ میں بھجوایا جا رہا ہے۔ آپ نے میرے بتائے ہوئے طریقے پر کام کرنا ہے۔ آپ لوگ مرکز کی آنکھ ہوتے ہیں۔ ہر احمدی گھرانے تک پہنچنا ہے۔ ان کے ساتھ پیار کا تعلق پیدا کرنا ہے۔ آپ کا نیک نمونہ ان کی تربیت پر اثر انداز ہوگا۔ نئے شاملین تلاش کرنے ہیں۔ مرکز کی ضرورت کو پورا کروانا ہے اور توقع پر پورا اترنا ہے۔ محترم چودھری صاحب فرمایا کرتے تھے۔ ایک مجاہد کو ہمیشہ ہتھیاروں سے لیس ہونا چاہئے یعنی اپنے کام سے متعلق ہر چیز ہر وقت آپ کے پاس ہونی چاہئے۔ دورہ سے واپسی پر خاکسار اپنے دورے والا بیگ دفتر ساتھ لایا کرتا تھا اسے دیکھ کر محترم چودھری صاحب بہت خوش ہوا کرتے تھے۔

اپنے دفتر میں بلا کر خاکسار کے اہل خانہ کا حال پوچھا کرتے خاص طور پر میرے بڑے بیٹے طلحہ جو ملٹری کالج آف انجینئرنگ رسالپور میں سول انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کر رہا تھا، کے بارے تفصیل سے پوچھتے۔ اور بہت خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی کامیابی کے لئے بہت دعائیں کیا کرتے تھے۔ کئی مرتبہ میرے بیٹے کو بلا کر پیار کیا اور دعائیں دیں۔ بعض اوقات مجھے شرمندگی ہوا کرتی تھی کہ میں حقیقی باپ ہو کر بھی اپنے بیٹے کے لئے اتنی دعائیں نہیں کر پاتا۔

میں نے اپنی بڑی بیٹی کی شادی کے موقع پر چودھری صاحب سے شامل ہونے کی درخواست کی تو فرمایا دعا کریں میری صحت ٹھیک رہے ضرور شامل ہوں گا۔ حالانکہ ان دنوں محترم چودھری صاحب بیمار تھے۔ اس کے باوجود اپنے بیٹے مکرم قمر احمد کوثر صاحب کے ساتھ موٹر سائیکل پر بیٹھ کر میری بیٹی کی شادی میں شامل ہوئے اور اپنی دعاؤں کے ساتھ میری بیٹی کو رخصت کیا۔ یہ محترم چودھری صاحب کا مجھ ناچیز پر دوسرا بڑا ناقابل فراموش احسان ہے۔ جسے میں ہمیشہ یاد رکھوں گا۔ اس حقیر ناچیز کے ساتھ اُن کے پیار کا یہ عملی ثبوت ہے۔ وہ سراپا محبت ہستی میرے لئے فرشتہ صفت تھی۔ میرے احمدی ہونے کے بعد اپنوں اور بیگانوں کی نفرت پر ان کی محبت اور سلوک بھاری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

بقیہ از صفحہ 3: آنحضرتؐ کا ذکر بلند رہے گا

حضرت مسیح بھی ہمیشہ یہی فرماتے رہے کہ میں بنی اسرائیل کی بھولی بھٹکی بھیڑوں کو راستہ دکھانے آیا ہوں۔ چنانچہ انہی کی ہدایت میں لگے رہے لیکن آنحضرتؐ نے کبھی یہ نہیں کہا کہ میں بنی اسماعیل کی ہدایت کے لئے آیا ہوں۔ انہوں نے بنی اسماعیل اور بنی اسرائیل کو ایک آنکھ سے دیکھا بلکہ انہیں اور تمام دنیا کو اپنا بھائی جانا اور سب کو یکساں محبت اور دردمندی سے پیغام الٰہی سنایا۔

(سوانح عمری حضرت محمد صاحب ص 99,98)

ایک اور عالم دین تحریر کرتے ہیں:

یہ وہ دور تھا جب اسلام ہر طرف سے نرغہ اعداء میں تھا اور ہر مذہب وملت کے علمدار اس آسمانی مشعل کو بجھانے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہے تھے۔ اسلام کا دل اپنوں کے سلوک سے پارہ پارہ اور سینہ دشمنوں کے تیروں سے چھلنی ہو چکا تھا۔ ایسے تاریک وتار وقت میں ضرورت تھی کہ خدا کی تجلیات کا سورج اس کے کسی پاک بندے کے افق قلب سے طلوع ہو کر دنیا میں اجالا کر دے اور دین کو ایک نئی زندگی عطا کرے اور تمام باطل عقیدوں اور جھوٹے مذاہب کا استیصال کر کے دنیا میں توحید رب کریم اور عظمت خیر الانام کو قائم کرے۔

(الفضل 19 نومبر 2012ء ص 5)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تمام جماعتوں میں محمد رسول اللہ ﷺ کے ذکر کو بلند رکھنے کے لئے سیرۃ النبی کے جلسوں کی بنیاد رکھی اور ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس طرف خصوصی توجہ دینے کا ارشاد فرمایا ہے۔ انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں محمد رسول اللہ ﷺ کے ذکر کو ہمیشہ بلند رکھنے کی توفیق اپنے فضل سے دیتا چلا جائے۔ آمین

ہم کہتے ہیں اور کہتے چلے جاتے ہیں۔

یا رب صل علیٰ نبیک دائماً
فی ھذہ الدنیا و بعث ثان

اے ہمارے رب تو محمد رسول اللہ ﷺ پر درود بھیج ہمیشہ ہمیش کے لئے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

☆..........☆..........☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 00119580 میں Abd Wasiu

ولد Kuku قوم...... پیشہ مکینک عمر 32 سال پیدائشی احمدی ساکن Ijebu-Ode ضلع Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ Building 30,00,000 Naira اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Abd Wasiu- گواہ شد نمبر 1 Ibraheem S/O Ghazal گواہ شد نمبر 2 Sodeeq S/O Omuhammed

مسل نمبر 119581 میں Jimoh Adeyemi

ولد Fehintola قوم...... پیشہ تدریس عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logos ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 65 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jimoh Adeyemi- گواہ شد نمبر 1 Abdul Hafeez S/O Adeagbo- گواہ شد نمبر 2 A.Waheed S/O Oladipupo

مسل نمبر 119582 میں Abdul Mujib Opiyemi

ولد Tomori قوم...... پیشہ انجینئرنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lagos ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6 لاکھ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Abdul Mujib Opeyemi گواہ شد نمبر 1 Abdul Hafeez S/O Adeagbo گواہ شد نمبر 2 Hafis S/O Bello

مسل نمبر 119583 میں Afusa Akanke

زوجہ Ajibabi قوم...... پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 1993ء ساکن Ojokoro ضلع Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر 5 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Proffit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Afusa Akanke- گواہ شد نمبر 1 Dhunoorain S/O Bello- گواہ شد نمبر 2 Tahir S/O Adeyemi

مسل نمبر 119584 میں Abdul Rasak

ولد Abdul Ganiyy قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 44 سال پیدائشی احمدی ساکن Ijabu Ode ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Abdul Rasak گواہ شد نمبر 1 Sodeeq S/O Muhammed گواہ شد نمبر 2 Ibraheem S/O Ghazal

مسل نمبر 00119585 میں Ahmad

ولد Hassan قوم...... پیشہ تدریس عمر 30 سال پیدائشی احمدی ساکن Ijabu Igbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07/05/2008 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Ahmad- گواہ شد نمبر 1 Ibrheem S/O Ghazal- گواہ شد نمبر 2 Qasim S/O Rufai

مسل نمبر 00119586 میں Aliu

ولد Jubril قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 36 سال پیدائشی احمدی ساکن I-Ode ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,50,000 Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Aliu- گواہ شد نمبر 1 Mutaal S/O Jubreel- گواہ شد نمبر 2 Nasir S/O Jubreel

مسل نمبر 119587 میں Noman Arian

ولد Khalil Arian قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 26 سال پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک United States بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار یو ایس اے ڈالر ماہوار بصورت Deveope مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Noman Arain- گواہ شد نمبر 1 Farrukh Ahmad Shah S/O Syed Musaddq- گواہ شد نمبر 2 Qamar Zafar S/O Latif Zafar

مسل نمبر 119588 میں Abdul Qudoos Shahid

ولد Abdur Raheem Shahid قوم...... پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 34 سال پیدائشی احمدی ساکن Beavercreek ضلع و ملک United States بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 18 ہزار US $ ماہوار بصورت physicia مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Abdul Qudoos Shahid- گواہ شد نمبر 1 Chaudhry M Arshad S/O Chaudhry Sultan Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mubashir Mansoor S/O Sardar Muhammad

مسل نمبر 119589 میں Dure Ajam Ahmad

بنت Khurram Fuaad Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن Oshkosh,Wi ضلع و ملک United States بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 US $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Dure Ajam Ahmad- گواہ شد نمبر 1 Mirza Fateh Uddin Ahmad S/O Mirza Idrees Ahmad- گواہ شد نمبر 2 Saad Ahmad S/O Muhammad Munir

مسل نمبر 119590 میں Khalida Farooq

زوجہ Mirza Fateh Uddin Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال پیدائشی احمدی ساکن Oshkosh,Wi ضلع و ملک United States بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 18 ہزار یو ایس ڈالر (2) جیولری 150 گرام 6467 یو ایس ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 250US $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Khalida Farooq- گواہ شد نمبر 1 Khurram Ahmad S/O M.Munir Ahmad- گواہ شد نمبر 2 Muhammad A Shahzad S/O Pir M. Thyyab

مسل نمبر 119591 میں Najma A Farooq

زوجہ Ather M Farooq قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال پیدائشی احمدی ساکن Chino,CA ضلع و ملک United States بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 12 ہزار یو ایس ڈالر (2) جیولری 20 تولہ 8036 یو۔ایس ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 250US.$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Najma A Farooq گواہ شد نمبر 1- Amir uddin S/O Salahuddin گواہ شد نمبر 2- Imran Jattala S/O M. Ikram Jattala

مسل نمبر 119592 میں Adeeba Safaf Minhas Ahmad

بنت Nayyar Minhas Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن Merchanicsburg ضلع و ملک United States بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 مارچ 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20US $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Adeeba Sadaf Minhas Ahmad گواہ شد نمبر 1- Habib ullah Qureshi S/O Muhammad Azim Qureshi گواہ شد نمبر 2- Muhammad Azim Qureshi S/O Muhammad Shafi Qureshi

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6 جولائی 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ نصرت بی بی صاحبہ

مکرمہ نصرت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صدیق صاحب آف ڈیفنس سوسائٹی لاہور حال یوکے مورخہ 26 جون 2015ء کو 90 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ کچھ عرصہ سے بیمار تھیں۔ اور Dialysis پر تھیں۔ ایک ماہ قبل علاج کیلئے اپنے بیٹے کے پاس یوکے آئی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، بہت نیک، صالح اور باوفا خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ گہرا محبت کا تعلق رکھتی تھیں۔ اپنے بچوں کی بہت اچھی تربیت کی۔ آپ کے ماشاء اللہ دس بچے ہیں جن میں سے چار یوکے میں مقیم ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ سیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ سیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منشی اعظم علی بٹر صاحب سندھ مورخہ 19 جون 2015ء کو وفات پا گئیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، صابرہ وشاکرہ، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ طویل عرصہ سندھ کی جماعتی سٹیٹس میں گزارا۔ اپنے بچوں کی بہت اچھی تربیت کی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم غلام محمد صاحب مرحوم باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ہمشیرہ اور مکرم حافظ صلاح الدین صاحب مربی سلسلہ سٹیل ٹاؤن کراچی کی دادی تھیں۔ اسی طرح آپ کے ایک نواسے مکرم توصیف ناصر صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

مکرمہ بشیرہ بیگم صاحبہ

مکرمہ بشیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد احمد صاحب سابق کارکن تحریک جدید حال مقیم جرمنی مورخہ 17 جون 2015ء کو طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ کو ربوہ میں 18 سال اپنے محلہ میں لجنہ کی سیکرٹری مال اور جرمنی آنے کے بعد مائنز شہر کی پہلی صدر لجنہ اماء اللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ اپنے واقف زندگی شوہر کے ساتھ لمبا عرصہ نہایت صبر وشکر کے ساتھ گزارا۔ آپ دعا گو، بکثرت نوافل ادا کرنے والی قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کرنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت سے نہایت عقیدت اور اخلاص کا تعلق تھا اور اپنی اولاد کو بھی مرحومہ ہمیشہ اس کی تلقین کرتی تھیں۔ مرحومہ 1/9 حصہ کی موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ 4 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے سب بچے کسی نہ کسی رنگ میں خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔ آپ مکرم ملک محمود احمد صاحب (واقف زندگی وکالت اشاعت لندن) کی والدہ اور مکرم ملک ناصر احمد صاحب ٹویوٹا موٹرز آف فیصل آباد کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔

مکرمہ حفیظہ خان صاحبہ

مکرمہ حفیظہ خان صاحبہ اہلیہ مکرم میر باز خان صاحب مرحوم آف ڈیریانوالہ حال جرمنی مورخہ یکم جولائی 2015ء کو 88 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، بہت دعا گو، کثرت سے ذکر الٰہی اور صدقہ وخیرات کرنے والی صابرہ شاکرہ، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم لقمان احمد صاحب باجوہ مربی سلسلہ فرنچ گیانا کی نانی تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

نماز جنازہ حاضر و غائب

اسی طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10 جولائی 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز عصر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ صفیہ Domitilla صاحبہ

مکرمہ صفیہ Domitilla صاحبہ اہلیہ مکرم مجید احمد چوہدری صاحب کنگسٹن یوکے مورخہ 9 جولائی 2015ء کو 65 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ کا تعلق سپین سے تھا۔ 1978ء میں مکرم مولانا کرم الٰہی ظفر صاحب کے ذریعہ بیعت کی توفیق پائی۔ آپ بہت مخلص احمدی خاتون تھیں اور جماعتی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ بہت نرم دل، ہر ایک سے پیار سے ملنے والی، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور میں جماعتی خطوط کا سپینش زبان میں ترجمہ کرنے کی توفیق ملی۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ چار بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ محفوظہ محمود صاحبہ

مکرمہ محفوظہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم ریٹائرڈ میجر جنرل محمود الزمان صاحب صدر قضاء بورڈ بنگلہ دیش مورخہ 23 جون 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ مکرم اے ٹی ایم حق صاحب شہید سابق نائب امیر بنگلہ دیش کی بیٹی تھیں۔ بہت نیک مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ آپ کو حج اور عمرہ کی ادائیگی کی سعادت نصیب ہوئی۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور آپ نے اپنا حصہ جائیداد اپنی زندگی میں ہی ادا کر دیا تھا۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ سیدہ امۃ الوحید شاہ صاحبہ

مکرمہ سیدہ امۃ الوحید شاہ صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد خان صاحب مرحوم کراچی مورخہ 23 جون 2015ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب مرحوم کی بیٹی اور حضرت سید ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ آپ بہت دعا گو، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

☆☆ ☆ ☆☆

دعوت الی اللہ کیلئے زندگی وقف کریں

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ نے ایسے گروہ کا ذکر فرمایا ہے جو دین کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کرتے ہیں تا کہ نیکیوں کو قائم کریں، برائیوں سے روکیں اور (دعوت الی اللہ) میں اپنی زندگی گزاریں۔"

(خطبات مسرور جلد ہشتم صفحہ 538)

اس بابرکت نظام کا حصہ بننے کے لئے اپنے بچوں کو وقف کریں اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

تقریب آمین

۞ مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شاہد احمد صاحب زعیم حلقہ مزنگ کی بیٹی حالہ ایمان واقفہ نو نے سات سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ مورخہ 3 جولائی 2015ء کو بچی کی آمین کی تقریب گھر پر منعقد کی گئی جس میں مکرم وقاص احمد چوہدری صاحب مربی سلسلہ محمد نگر لاہور نے بچی سے قرآن کریم کی تلاوت سنی اور مکرم مشہود احمد صاحب صدر حلقہ مزنگ نے دعا کروائی۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ زمر تنویر صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ عزیزہ مکرم چوہدری ماسٹر رفیق احمد صاحب چک نمبر 96 گ ب صریح فیصل آباد کی پوتی اور مکرم چوہدری منیر محمد صاحب آف لاہور کی نواسی ہے۔ بچی ننھیال کی طرف سے مکرم چوہدری علی محمد صاحب آف قادیان کی نسل سے ہے۔ جن کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ پہلے سفر یورپ میں جانے کی سعادت حاصل ہوئی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عبداللطیف صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ بشیراں بی بی صاحبہ مورخہ 9 جولائی 2015ء کو چندہ ماہ کی علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت الصادق دارالعلوم غربی میں مکرم مرزا محمد اصغر صاحب امام الصلوٰۃ بیت الصادق نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحومہ نمازوں کی پابند، سادہ مزاج، مہمان نواز، ملنسار، لجنہ کے پروگرام میں پابندی سے شرکت کرنے والی، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت سے بہت محبت کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں دو بیٹے مکرم رفیق احمد صاحب جرمنی، مکرم شفیق احمد لطیف صاحب جرمنی، دو بیٹیاں مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب دارالعلوم غربی صادق، مکرمہ منیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم آصف محمود صاحب کارکن جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ، تین پوتے، ایک پوتی، 4 نواسے، 2 نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

داخلہ فرسٹ ائیر

(نصرت جہاں کالج بوائز ربوہ)

نصرت جہاں کالج بوائز دارالنصر غربی ربوہ میں ایف ایس سی فرسٹ ائیر کلاس میں داخلہ کے خواہشمند کی اطلاع کیلئے اعلان ہے کہ ادارہ کے طلباء آغا خان بورڈ کا امتحان دیا کرتے ہیں۔ درج ذیل گروپس میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

گروپ نمبر1۔ پری انجینئرنگ مضامین۔

گروپ نمبر2۔ پری میڈیکل مضامین۔

گروپ نمبر3۔ I.C.S. مضامین۔

گروپ نمبر4۔ میتھ، سٹیٹ، اکنامکس۔

داخلہ فارم ادارہ 15 جولائی 2015ء سے حاصل کیا جاسکتا ہے جو درج ذیل دستاویزات کے ساتھ انٹرویو والے دن جمع ہوگا۔

انٹرویو برائے داخلہ مورخہ 10 اگست 2015ء صبح 9 بجے کالج میں ہوگا۔

داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک کرنا ہوں گی:۔

(i) چار عدد حالیہ رنگین تصاویر سائز ڈیڑھ x2 انچ کالر والی سفید قمیص میں اور ہلکے نیلے Background پر۔ بغیر ٹوپی ہونا ضروری ہے۔

(ii) رزلٹ کارڈ کی کاپی

(iii) کریکٹر سرٹیفیکیٹ جس ادارہ سے میٹرک کیا ہے۔

(iv) ب فارم کی کاپی۔

(v) آغا خان بورڈ کے علاوہ دیگر تعلیمی بورڈز سے میٹرک کرنے والے طلباء Board Migration Certificate اصل۔

(vi) او لیول کرنے والے طلباء Equivalence Certificate اصل۔

نوٹ: مذکورہ بالا دستاویزات مکمل کرنا ضروری ہیں۔ بصورت دیگر فارم جمع نہ ہوگا۔

مزید معلومات کیلئے کالج ہذا کے دفتر سے رابطہ کریں یا پھر 6215834 پر فون کرکے پوچھ لیں۔

داخل ہونے والے طلباء کی فہرست مورخہ 12 اگست کو کالج کے نوٹس بورڈ پر آویزاں ہوگی۔

کالج کی فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 20 اگست ہے۔

کلاسز مورخہ 23 اگست 2015ء صبح 7 بجے سے شروع ہوجائیں گی۔

(پرنسپل نصرت جہاں کالج بوائز ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15,20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

19 جولائی 2015ء

12:15 am	تلاوت قرآن کریم
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	درس القرآن
3:40 am	سٹوری ٹائم
4:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:15 am	عالمی خبریں
5:45 am	درس القرآن
8:00 am	تلاوت قرآن کریم
8:15 am	رمضان المبارک۔ دینی وفقہی مسائل
9:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء
10:30 am	Andalucia
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	درس حدیث
11:45 am	”عید مبارک“ عید الفطر کے موقع پر بچوں کا پروگرام
12:30 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
12:55 pm	قادیان میں عید
1:25 pm	مقابلہ تلاوت قرآن کریم 18 جولائی 2015ء
2:30 pm	خطبہ عید الفطر Live
6:05 pm	تلاوت قرآن کریم
6:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء
7:30 pm	بنگلہ پروگرام
8:35 pm	عید الفطر کے پروگرام
9:05 pm	خطبہ عید الفطر 19 جولائی 2015ء
10:05 pm	عید الفطر کے پروگرام

20 جولائی 2015ء

12:10 am	بچوں کی عید کا خصوصی پروگرام
12:30 am	مقابلہ نظم 11 جولائی 2015ء
1:35 am	ہم بھی عید منائیں گے
2:00 am	عید الفطر کے پروگرام
2:30 am	خطبہ عید الفطر 19 جولائی 2015ء
3:30 am	عید الفطر کے پروگرام
5:40 am	تلاوت قرآن کریم
6:00 am	درس حدیث
6:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء
7:25 am	عید الفطر کے پروگرام
7:55 am	خطبہ عید الفطر 19 جولائی 2015ء
8:55 am	عید الفطر کے پروگرام
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور سے احباب جماعت کی ملاقات 8 نومبر 2014ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1:55 pm	فرنچ ملاقات
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مارچ 2015ء (انڈونیشن ترجمہ)
4:05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
4:15 pm	Apples of Kashmir
4:50 pm	تلاوت قرآن کریم
5:05 pm	درس ملفوظات
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 اکتوبر 2009ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
8:15 pm	Apples of Kashmir
8:45 pm	راہ ہدیٰ
10:20 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور سے احباب جماعت کی ملاقات

ربوہ میں سحر و افطار 15 جولائی

انتہائے سحر	3:35
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:18

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

15 جولائی 2015ء

9:55 am	رمضان المبارک۔ دینی وفقہی مسائل
11:45 am	رمضان المبارک۔ درس حدیث
3:55 pm	درس القرآن
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2009ء
8:00 pm	دینی وفقہی مسائل Live

بسم اللہ فیبرکس
پروپرائٹر ڈوگر برادرز
بوتیک اینڈ میچنگ سنٹر عید کا سپیشل تحفہ
بیڈشیٹ ہر قسم کی سنگل ڈبل۔ تاول۔ جائے نماز۔ دستر خوان
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0300-7716468

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

طاہر آٹو ورکشاپ
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینیئن اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
فون: 0334-6360782, 0334-6365114

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

FR-10

ارشد کمپوزنگ سنٹر
ارشد محمود
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
0332-7077571, 047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز● وزٹنگ کارڈز● کیش میمو● انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ● فلیکس● سکیننگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

کرشمہ شوز
فینسی ورائٹی کا مرکز نیز برائیڈل کولیکشن کیلئے تشریف لائیں
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل نمبر: 0344-4408044

کریسنٹ فیبرکس
ریڈی میڈ سوٹ پر سپیشل عید آفر
لان کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے۔ فینسی لان بوتیک اور فینسی ریشمی ورائٹی کا مرکز۔ نیز میچنگ بھی دستیاب ہے۔
پروپرائٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

وسیع گراسی پلاٹس
فاران ریسٹورنٹ کی رمضان پیشکش
فیملیز کیلئے افطاری کا انتظام
کھجور، پکوڑے، سینڈوچ، سکنجبین اور لذیذ کھانوں میں چکن کڑاہی، چکن تکہ، چکن تکہ کباب، بیف تکہ کباب، چکن مکھنی، چکن بریانی، چکن پلاؤ، مٹن کڑاہی، مٹن پلاؤ، چائینیز رائس، چکن فرائیڈ رائس، ایگ فرائیڈ رائس، شامی کباب اور ونگز پردے کا انتظام ہے۔ گھروں میں افطاری کیلئے سپیشل دیگیں تیار کرنے کا انتظام بھی موجود ہے۔ تکہ کباب اور چکن تکہ تیار کرنے کا انتظام گھر میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔ آرڈر بک کروانے کا وقت صبح 10:30 بجے تا شام 5 بجے ہے۔
رابطہ نمبر فاران ریسٹورنٹ: 0476213653 موبائل نمبر اسلم صاحب: 0331-7729338
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد گندم گودام ریلوے روڈ ربوہ